‘انڈیا’ کی سرکار بننے پر دہلی کو ملے گا اس کا حق: کجریوال

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ بی جے پی

اس بات سے گھبرا گئی ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد مرکز میں ‘انڈیا’ اقتدار میں آئے گا اور اس میں شامل عام آدمی پارٹی (اے اے پی) راجدھانی کے لئے مکمل ریاست کا درجہ یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کو اب اس کا مکمل حق ملے گا۔

‘انڈیا’ سے جنوبی دہلی لوک سبھا امیدوار سہی رام پہلوان کی حمایت میں کالکاجی میں نکڑ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ بی جے پی اس حقیقت سے خوفزدہ ہے کہ 4 جون کو لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے پر اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی غیر شائستہ الفاظ کا استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے شرد پوار کو ‘بھٹکتی آتما’ قرار دیا۔ اروند کجریوال نے کہا کہ مودی کی عمر 74 سال ہے اور پوار کی عمر 84 سال ہے۔ کیا کسی بزرگ کے لیے ایسی زبان استعمال کرنا درست ہے؟ اروند کجریوال نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 4 جون کو ‘انڈیا’ اقتدار میں آئے گا، ’آپ‘ سرکار کا حصہ ہوگی۔ ہم دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں اچھے سرکاری اسکول اور اسپتال ہیں، لیکن امن وامان کی صورتحال ٹھیک نہیں ہے۔

■ ‘انڈیا’ سے لوک سبھا امیدوار سہی رام پہلوان کی حمایت میں کالکاجی میں نکڑ میٹنگ سے خطاب

’مشن جھاڑو کے تحت ’آپ‘ لیڈروں پر ایکشن ہو رہا ہے‘

نئی دھلی ، (ایس این بی) دہلی کے وزیراعلی اروند کجریوال نے اتوار (19 مئی) کو عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈروں کو یکے بعد دیگرے جیل میں ڈالنے کے خلاف بی جے پی اور وزیراعظم مودی کو نشانہ بنایا۔ آج بی جے پی کے ہیڈکوارٹر کو نکلنے سے کچھ دیر قبل دہلی کے وزیراعلیٰ ’آپ‘ کے دفتر پہنچے اور پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی وزیراعظم نریندر مودی کیلئے چیلنج بن سکتی ہے، اس لیے وہ آپ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کے خلاف مشن جھاڑو کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔ بی جے پی آپریشن جھاڑو چلا رہی ہے۔ جو کچھ بھی ہو رہا ہے وزیراعظم مودی کروا رہے ہیں۔ انتخابات کے بعد ’آپ‘ کے بینک اکاؤنٹ منجمد کیے جائیں گے۔ وزیراعظم نے عام آدمی پارٹی کو ختم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے۔ بی جے پی دفتر جاتے ہوئے روکے جانے پر ’آپ‘ کے لیڈران و کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ہم آج یہاں کیوں جمع ہوئے ہیں۔ پی ایم نے عام آدمی پارٹی کو کچلنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انہوں نے آپریشن جھاڑو شروع کیا ہے۔ ہمارے اور ان کے مشترکہ جاننے والوں نے ہم کو بتایا کہ جب ہم پی ایم سے ملے تو انہوں نے ملتے ہی ’آپ‘ کے بارے میں بات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ عام آدمی پارٹی والے بہت تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کجریوال نے کہا کہ آنے والے وقت میں عام آدمی پارٹی کئی ریاستوں میں بی جے پی کیلئے چیلنج بن سکتی ہے اس لیے پی ایم کا ماننا ہے اور وہ کہتے بھی ہیں کہ اس پارٹی کو فوراً ختم کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن جھاڑو کے تحت عام آدمی پارٹی کے بڑے لیڈروں کو گرفتار کیا جائے گا اور گرفتار کیا جارہا ہے۔ بینک اکاؤنٹس ضبط کر لیے جائیں گے۔ ای ڈی نے کہا ہے کہ انتخابات کے بعد عام آدمی پارٹی کے بینک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا جائے گا۔

ڈاکٹر نیلم سنجیوا ریڈی کو خراج عقیدت پیش

نئی دھلی (ایس این بی)

لوک سبھا کے سابق اسپیکر ڈاکٹر نیلم سنجیوا ریڈی کے یوم پیدائش کے موقع پر اتوار کو لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اُتپل کمار سنگھ، راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی مودی اور لوک سبھا اور راجیہ سبھا سکریٹریٹ کے سینئر عہدیداروں نے ایوان دستور کے سینٹرل ہال میں گل پوشی کر کے چادر چڑھائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر نیلم سنجیوا ریڈی کی سوانح حیات کے بارے میں ہندی اور انگریزی میں لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے شائع کردہ ایک کتابچہ سامعین کو پیش کیا گیا۔

کلدیپ کمار کی قیادت میں سائیکل ریلی نکالی گئی

نئی دھلی (ایس این بی)

مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ سے ‘انڈیا’ سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار کلدیپ کمار نے ’جیل کا جواب ووٹ سے‘ مہم کے تحت اتوار کی صبح سائیکل تھون کی قیادت کی۔ اس دوران پارٹی کارکنان نے پیلے رنگ کی ٹی شرٹس پہنے سائیکل ریلی نکالی، جس پر ’جیل کا جواب ووٹ سے‘ لکھا ہوا تھا۔ میور وہار فیز 2 سے سائیکل ریلی کے دوران لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ بی جے پی کی آمریت کے خلاف ’جیل کا جواب ووٹ سے‘ دیں۔ میور وہار فیز 2 سابق وزیر تعلیم منیش سسودیا کے حلقہ میں آتا ہے اور یہاں کے لوگوں کی طرف سے کلدیپ کمار کو زبردست عوامی حمایت مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اروند کجریوال نے مفت بجلی، پانی، خواتین کو صحت اور تعلیم کے ساتھ ماہانہ ایک ہزار روپے دینے کا انتظام کیا ہے۔ بی جے پی نے دہلی حکومت کو گرانے کی سازش کے تحت اروند کجریوال کو جیل میں ڈال دیا، تاکہ دہلی کے لوگوں کو جو سہولتیں دی جارہی ہیں وہ بند ہو جائیں، اس لیے دہلی کے لوگ بی جے پی کی اس سازش کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔

اس موقع پر کلدیپ کمار نے کہا کہ ہم نے جیل کا جواب ووٹ سے مہم کے تحت میور وہار فیز 2 کے اسکون مندر سے ایک سائیکل تھون کا اہتمام کیا۔ دہلی کے لوگ جیل کا جواب ووٹ سے دینے کے لیے تیار ہیں۔ دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو کیسے گرفتار کیا گیا اور سازش رچی گئی اور انہیں جیل میں ڈال دیا گیا۔ انہوں نے سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عدالت نے اروند کجریوال کو جیل سے باہر آکر مہم چلانے کی اجازت دی۔ آج ہم سب بی جے پی کی سازش کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ کلدیپ کمار نے کہا کہ چونکہ وزیر اعلیٰ نے دہلی میں بجلی، پانی، صحت، تعلیم اور ایک ہزار روپے کا تحفہ فراہم کرنے کا کام کیا، اس لیے بی جے پی نے سازش کی اور انہیں جیل میں ڈال دیا۔

کجریوال کے پی اے وبھو کمار 5 دنوں کی پولیس تحویل میں

نئی دھلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کی راجیہ سبھا رکن سواتی مالیوال پر حملہ کے معاملے میں وزیراعلیٰ اروند کجریوال کے پرسنل سکریٹری وبھو کمار کو کل رات تیس ہزاری کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے عدالت سے وبھو کی 7 دنوں کی پولیس حراست کی مانگ کی تھی۔ عدالت کے ڈیوٹی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ نے انہیں ہفتے کی رات دیر گئے 5 دنوں کی پولیس حراست میں بھیج دیا۔ اب انہیں 23 مئی کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ قبل ازیں سیشن عدالت نے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی، کیونکہ پولیس نے انہیں پیشگی ضمانت پر فیصلہ آنے سے پہلے ہی گرفتار کرلیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پولیس کے ذریعہ پہلے وبھو کمار کو حراست میں تھانہ لے جایا گیا اور تقریباً 4:15 بجے ان کی گرفتاری ظاہر کی گئی۔ ان کی گرفتاری کے بعد پولیس انہیں میڈیکل چیک اپ کے لیے ارونا آصف علی سرکاری اسپتال لے گئی۔ اس کے بعد انہیں رات 9 بج کر 15 منٹ پر تیس ہزاری کورٹ لایا گیا۔ پولیس نے عدالت کو بتایا کہ وبھو کمار نے وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ سے شواہد ضائع کرنے کی کوشش کی تھی۔ انہیں تحویل میں لے کر یہ جاننے کی کوشش کی جائے گی کہ انہوں نے سواتی مالیوال کو کیوں مارا۔ پولیس نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ وبھو نے اپنا آئی فون فارمیٹ کیا تھا یعنی ڈیٹا ڈیلیٹ کر دیا تھا۔ فون کل ممبئی میں فارمیٹ کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق سی ایم ہاؤس کے سی سی ٹی وی میں بھی کچھ نہیں ملا۔ وہ گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے تھے اس لیے گرفتاری ضروری تھی۔ وبھو کے وکیل نے کہا کہ مالیوال اپنی مرضی سے وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ گئی تھیں اور آنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی تھی۔ پولیس سچائی کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہی ہے۔

’آپ‘ نے مظاہرہ کی اجازت نہیں لی تھی: پولیس

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی پولیس نے اتوار کو عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور وزیراعلی اروند کجریوال کے احتجاج کے اعلان کے پیش نظر بی جے پی ہیڈکوارٹر کے باہر سیکورٹی سخت کر دی جبکہ عام آدمی پارٹی کے دفتر کے باہر بھی سیکورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس علاقہ میں دفعہ 144 نافذ تھی اور کسی کو مظاہرہ کی اجازت نہیں تھی، جبکہ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ ’آپ‘ نے مظاہرے کی اجازت نہیں لی تھی۔ پولیس نے کہا کہ اے اے پی کارکنان کو ان کے دفتر کے قریب روک دیا گیا اور انہیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

اس دوران دین دیال اپادھیائے مارگ پر واقع بی جے پی کے دفتر کے باہر مظاہرے کی وجہ سے ٹریفک پولیس نے بھی ایڈوائزری جاری کی تھی۔ اس کے ساتھ قریب ترین آئی ٹی او میٹرو اسٹیشن پر داخلے اور باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ دہلی ٹریفک پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈی ڈی یو روٹ صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ٹریفک کے لیے بند ہوسکتا ہے۔ براہ کرم ان سڑکوں سے بچیں اور اسی کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں۔

دہلی پولیس میں تعینات ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ احتیاطی اقدام کے طور پر عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے ہیڈکوارٹر پر سیکورٹی بڑھا دی گئی تھی اور ہر کونے اور کونے پر پولیس اہلکار تعینات تھے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ایم ہرش وردھن نے کہا کہ اے اے پی اور بی جے پی ہیڈکوارٹر کے باہر کافی تعداد میں پولیس اہلکار تعینات تھے اور علاقہ کی ناکہ بندی کر دی گئی تھی، تاکہ کوئی احتجاج کرنے والا اس سڑک پر نہ آسکے۔ ایک اور پولیس افسر نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے احتجاج کے لیے پولیس سے اجازت نہیں لی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران دہلی میٹرو ریل کارپوریشن نے بی جے پی ہیڈکوارٹر کے قریب واقع آئی ٹی او میٹرو اسٹیشن پر داخلے اور باہر نکلنے کے راستے پر کسی قسم کے احتجاج کی اجازت نہیں تھی۔

◆ آئی ٹی او میٹرو اسٹیشن پر داخلے اور باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی

◆ مظاہرہ والے علاقہ میں دفعہ 144 نافذ تھی

بی جے پی لوگوں کے حقیقی مسائل سے بھٹک رہی ہے: انل بھاردواج

نئی دھلی (ایس این بی)

ریاستی کانگریس نے کہا ہے کہ وہ لوک سبھا انتخابات میں عام لوگوں سے جڑے مسائل کو اٹھا رہی ہے۔ کمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین انل بھاردواج نے کہا کہ آج خوراک، کپڑا، مکان، روزگار، ماحولیات، بگڑتی ہوئی آلودگی، مہنگائی، لا اینڈ آرڈر اور دیگر مسائل پر مرکزی سرکار سے جواب مانگا جارہا ہے، جواب دینے کے بجائے بی جے پی اور اس کے لیڈران ان مسائل سے گریز کرتے ہوئے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر انل بھاردواج نے کہا کہ دہلی کے ساتوں ممبران پارلیمنٹ کا ریکارڈ اچھا نہیں تھا، یہی وجہ ہے کہ بی جے پی نے 6 ممبران کے ٹکٹ رد کر کے اپنے امیدواروں کو بدل دیا۔ دہلی میں ترقی نہ ہونے اور ناکامی کے ذمہ دار صرف یہی ممبران پارلیمنٹ نہیں ہیں بلکہ بی جے پی سرکار کی پالیسی اور اس کے یک طرفہ کام کرنے کا انداز بھی ذمہ دار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ راجدھانی کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور سنگین شکل اختیار کر رہے ہیں۔

انل بھاردواج نے کہا کہ دہلی میں پچھلے 10 سالوں سے بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ ہیں، لیکن مختلف علاقوں میں مسلسل مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ممبران پارلیمنٹ کی جانب سے کالکاجی میں غیر مجاز کالونیوں، بحالی کالونیوں، جے جے کلسٹرز اور

◀ 6 ممبران پارلیمنٹ کے ٹکٹ کاٹنے کا مطلب بی جے پی نے دہلی میں کوئی کام نہیں کیا

’جہاں کچی آبادی، وہاں مکان‘ کی چابیاں دینے کے باوجود ترقی نے آج تک رفتار نہیں پکڑی ہے۔ راجدھانی میں ماحولیات، جمنا کی صفائی کی مرکزی اسکیموں بشمول سڑکیں، پارکنگ، انفرااسٹرکچر، پارکس، کمیونٹی بلڈنگز اور ڈی ڈی اے کے تحت اسکیموں پر کوئی ٹھوس کام نہیں ہوا ہے، جس کے لیے بی جے پی کی مرکزی سرکار براہ راست ذمہ دار ہے۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آنے سے پہلے بی جے پی نے نوجوانوں کو ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن دہلی میں بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک میں بے روزگاری کی شرح 45 سال کی بلند ترین سطح پر ہے۔ اس میں راجدھانی سب سے اونچے مقام پر ہے۔ جہاں موجودہ مسائل کا حل تلاش کرنے کے بجائے، بی جے پی اور اس کے لیڈران لوگوں کو اصل ایشوز سے بھٹکا کر گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور الٹے سیدھے بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے ’انڈیا‘ میں شامل ہونے کے بعد ہم ایک بار پھر سے لوگوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے ’نیا سنکلپ‘ ضمانتوں پر عمل درآمد کر کے جتنی جلد ہو سکے گا، ملک کو ترقی کی رفتار دینا شروع کریں گے، کیونکہ بی جے پی کے 10 برسوں میں ملک معاشی اور ترقیاتی طور پر جمود کا شکار ہو چکا ہے۔

رائے دہندگان کی بیداری کیلئے ’ایک شام ووٹنگ کے نام‘

نوجوانوں کیلئے ووٹر بیداری فیسٹیول کا انعقاد، سی ای او کی رائے دہندگان سے شرکت کی اپیل

نئی دھلی (ایس این بی)

ہندوستان میں نوجوان ووٹروں کی بڑی تعداد کی موجودگی اور جمہوری عمل پر ان کا اثر ورسوخ انتہائی اہم ہے۔ دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) پی کرشنا مورتی، آئی اے ایس نے یہ بات آئندہ عام لوک سبھا انتخابات 2024 کے حوالے سے ایک میگا ووٹر بیداری پروگرام کے دوران کہی۔ سی ای او نے کہا کہ ایک کلیدی آبادی گروپ کے طور پر، نوجوان ووٹرز نہ صرف انتخابی نتائج پر اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ ملک کی پالیسی اور سیاست کی تشکیل بھی کرتے ہیں۔ وہ ملک کے مستقبل کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔

نئی دہلی کے راجہ گارڈن کے شیواجی کالج کے اسپورٹس کمپلیکس میں پہلی بار عام ووٹروں، خاص طور سے نوجوان ووٹروں کے درمیان ووٹر بیداری کے لیے سویپ کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ نظامی برادران کی جانب سے صوفی گائیکی اور انڈیاز گاٹ ٹیلنٹ کی ٹیموں کی جانب سے ڈانس پرفارمنس ایونٹ توجہ کا مرکز رہے۔ اس تقریب میں کیمپس امبیسڈرس، سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے طلبا اور مغربی دہلی پارلیمانی حلقہ سے پہلی بار ووٹروں نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر کنی سنگھ، آئی اے ایس نے دہلی کے سی ای او پی کرشنا مورتی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ان کی رہنمائی اور قیادت میں مغربی دہلی ضلع انتظامیہ پارلیمانی حلقے میں انتخابی عمل کو معمول کے مطابق پورا کرنے کے لئے پابند ہے۔ سی ای او پی کرشنا مورتی نے نوجوانوں کی شمولیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ووٹرز، خاص طور پر پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں کے پاس ووٹ ڈال کر اپنے خیالات کی عکاسی کرنے کا سنہری موقع ہے۔

سی ای او نے دیہی علاقوں کے مقابلہ شہری علاقوں میں ووٹنگ کی کم شرح پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شہری رائے دہندوں پر زور دیا کہ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور میٹروپولیٹن علاقوں کے درمیان ووٹنگ کی شرح میں بڑا فرق ہے اور دہلی کا ووٹنگ فیصد 2014 میں 65 فیصد سے گھٹ کر 2019 میں 60 فیصد رہ گیا ہے۔ آخر میں کرشنا مورتی نے تمام اہل ووٹروں سے آنے والے انتخابات میں بڑی تعداد میں حصہ لینے کی اپیل کی اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی شرکت جمہوری عمل اور قوم کی فلاح وبہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔

2 مختلف علاقوں میں بھیانک آتشزدگی

نئی دھلی (ایس این بی)

راجدھانی دہلی میں شدید گرمی کے ساتھ ساتھ آگ لگنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آج بھی 2 الگ لگ علاقوں میں آگ لگنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ پہلا واقعہ جنوبی دہلی کے حوض خاص علاقہ سے بتایا جارہا ہے، جہاں اتوار کی دوپہر الیکٹرک بس میں آگ لگ گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ آگ اتوار کی دوپہر تقریباً 11 بجے لگی۔ اس دوران بس میں سوار تمام مسافر نیچے اتر کر اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوگئے، آگ نے چند منٹوں میں پوری بس کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر کنٹرول روم کا کہنا ہے کہ ہمیں اس معاملہ میں کوئی کال موصول نہیں ہوئی۔ فی الحال مقامی پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ دوسرا واقعہ ہفتہ کی رات گریٹر کیلاش علاقہ سے بتایا جا رہا ہے، جہاں ایک ریسٹورنٹ میں اچانک زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ فائر کنٹرول روم کے مطابق ہفتہ کی رات تقریباً 10 بجے اطلاع ملی جس کے بعد فائر بریگیڈ کی 5 گاڑیوں کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے سخت محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ ڈی سی پی ساؤتھ انکت چوہان نے بتایا کہ ہفتہ کو گریٹر کیلاش 2 ایم بلاک مارکیٹ میں واقع ایک ریستوراں میں آگ لگنے کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس اور فائر فائٹرز کی ٹیم نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ واقعہ کے دوران علاقہ میں افراتفری کا ماحول تھا، تاہم اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

B.Tech طلبا کے لیے برانچ تبدیل کرنے کا موقع

نئی دھلی (ایس این بی)

وہ طلبا جنہوں نے گرو گوبند سنگھ اندرا پرستھ یونیورسٹی (آئی پی یو) میں تعلیمی سیشن 24-2023 میں B.Tech کورسز میں داخلہ لیا ہے اور پہلا سال مکمل کرلیا ہے اب وہ اپنے تیسرے سیمسٹر میں اپنی برانچ تبدیل کر سکتے ہیں۔ یونیورسٹی نے برانچ (اپ گریڈیشن) تبدیل کرنے کے خواہشمند طلبا کو یہ موقع دیا ہے۔ یونیورسٹی نے برانچ تبدیل کرنے کے لیے درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔ خواہشمند طلبا 31 مئی تک اس کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی صرف B.Tech کی ایک برانچ میں میرٹ کی بنیاد پر ممکن ہوگی۔ 31 مئی کے بعد یونیورسٹی کی طرف سے کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کی جانب سے برانچ تبدیل کرنے کے حوالہ سے ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ واضح کیا گیا ہے کہ یہ موقع صرف ان طلبا کو دستیاب ہوگا، جنہوں نے گزشتہ سال بی ٹیک کی کسی بھی برانچ میں داخلہ لیا تھا اور اب وہ اس برانچ کو دوسرے سال یعنی تیسرے سیمسٹر میں تبدیل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ برانچ کی تبدیلی کے لیے منظور شدہ درخواستوں کی فہرست 20 جون تک یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جاری کر دی جائے گی۔ یہ تبدیلی اسی کالج یا انسٹی ٹیوٹ کی اسی شفٹ میں کی جاسکتی ہے، جہاں طالب علم زیر تعلیم ہے۔ اسے اس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی طالب علم بی ٹیک آئی ٹی کر رہا ہے اور اب وہ B.Tech کی کسی دوسری شاخ جیسے کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ، یا مکینیکل اور ایرو اسپیس انجینئرنگ میں تبدیل ہونا چاہتا ہے، تو وہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی نے واضح کیا ہے کہ اس عمل کے تحت ایک انسٹی ٹیوٹ کالج سے دوسرے انسٹی ٹیوٹ یا کالج میں یا اسی انسٹی ٹیوٹ کی دوسری شفٹ سے پہلی شفٹ میں یا پہلی سے دوسری شفٹ میں جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ برانچ تبدیل کرنے کے خواہشمند طلبا کو ڈین، ڈائریکٹر آف اسکول، انسٹی ٹیوٹ آف آئی پی یو کے نام سے ایک فارم بھر کر درخواست دینی ہوگی۔ یہ تبدیلی پہلے سال (پہلے اور دوسرے سیمسٹر) میں طلبا کی کارکردگی کی بنیاد پر تیار کردہ میرٹ کی بنیاد پر کی جائے گی۔ یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب اس برانچ میں سیٹیں خالی ہوں گی۔

ایم سی ڈی نے ’رن فار ڈیموکریسی‘ کا انعقاد کیا

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے اتوار کو 5 کلومیٹر کی میراتھن ’رن فار ڈیموکریسی‘ کا انعقاد کیا تاکہ ووٹر بیداری کو فروغ دیا جاسکے اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں انتخابی حصہ داری کو بڑھایا جاسکے۔ ایم سی ڈی کے نجف گڑھ علاقہ میں ’رن فار ڈیموکریسی‘ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس کی شروعات دوارکا کے ویگاس مال سے ہوئی۔ میراتھن کا انعقاد 25 مئی کو ہونے والے انتخابات میں شہریوں کی شرکت بڑھانے اور شہریوں کو اپنے جمہوری حقوق کے استعمال کے قابل بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔

اس موقع پر نجف گڑھ علاقہ کے ڈپٹی کمشنر بادل کمار، ڈپٹی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انکت سروہی اور اعلیٰ افسران موجود تھے۔ خواتین کے زمرے میں ساریکا یادو اور مردوں کے زمرے میں شیکھر کو فاتح قرار دیا گیا۔ نجف گڑھ زون کے ڈپٹی کمشنر نجف گڑھ ریجن بادل کمار نے کہا کہ یہ اقدام کا ایک اہم حصہ ہے تاکہ شہریوں کو انتخابات کی طرف راغب کیا جاسکے۔ آج کی تقریب نے نہ صرف ووٹنگ کی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ شرکاء میں صحت اور تندرستی کے احساس کو بھی فروغ دیا۔ اس کے علاوہ ایم سی ڈی کے تمام 12 زونوں نے ووٹروں کی شرکت بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کی درخواست پر مختلف مارکیٹ ایسوسی ایشنز، گیسٹ ہاؤس ایسوسی ایشنز، مالز اور ریسٹوران وغیرہ ان ووٹروں کو جمہوریت کی چھوٹ دے رہے ہیں جو اپنی انگلی پر سیاہی کا نشان دکھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نجف گڑھ کے علاقے میں ووٹر بیداری کو فروغ دینے کے لیے اس میراتھن کی میزبانی کرتے ہوئے خوش ہیں۔ اس تقریب نے کامیابی کے ساتھ ووٹرز کی آگاہی میں اضافہ کیا ہے اور ساتھ ہی لوگوں کو بہتر صحت کی طرف ترغیب دی ہے۔

उत्तरी-पूर्वी दिल्ली के लिए कन्हैया का विकास रोड मैप

इंडिया गठबंधन के उम्मीदवार कन्हैया कुमार के लिए देवेन्द्र यादव-गोपाल राय ने जारी किया मेनिफेस्टो

नई दिल्ली, उत्तरी-पूर्वी दिल्ली संसदीय निर्वाचन क्षेत्र से कांग्रेस के युवा और जुझारू कन्हैया कुमार ने अपने निर्वाचन क्षेत्र के मैनिफेस्टो में शिक्षा, स्वास्थ्य सुविधाएं, महिला सुरक्षा के साथ-साथ सामाजिक गर्व के विषयों को प्राथमिकता पर रखा है। पार्टी के इस मेनिफेस्टो में उत्तरी-पूर्वी दिल्ली संसदीय क्षेत्र को विकास के एक नए मॉडल के रूप में स्थापित किये जाने का संकल्प किया गया है। आज दिल्ली प्रदेश कांग्रेस अध्यक्ष श्री देवेन्द्र यादव और आम आदमी पार्टी दिल्ली के अध्यक्ष एवं बाबरपुर विधायक गोपाल राय भी उत्तरी-पूर्वी दिल्ली निर्वाचन क्षेत्र के चुनावी घोषणा पत्र को जारी करने के समय उपस्थित थे। इस चुनावी घोषणा पत्र को जारी किये जाने को लेकर क्षेत्र में व्यापक स्तरीय संवाद स्थापित किया गया और कन्हैया कुमार की टीम ने 16000 से अधिक नागरिकों से बातचीत के बाद उनकी जरूरतें और प्राथमिकताएं जानी। मेनिफेस्टो में सहभागिता अर्थात इलाके के ज्यादा से ज्यादा लोगों को शामिल करने के बाद ही प्राथमिकताएं बनायी गयी है। लोगों की समस्याओं का पता लगाने के लिए उच्च स्तर पर टाउन हाल बैठके की गयी जिनमें कन्हैया कुमार ने खुद सबकी समस्याएं सुनी और उन्हें अपने एजेंडे पर रखा। वहीं कार्यशालाएं और विशेष फोकस ग्रुप स्थापित कर बेरोजगारी, शिक्षा तथा स्वास्थ्य सेवाओं को लेकर कन्हैया ने लोगों से बातचीत की और उनके सुझाव नोट किये। इसके अलावा डिजिटल प्लेटफार्म पर भी लोगों की राय ली। शिक्षक, श्रमिक, वकील, छोटे दुकानदार और बड़े व्यापारियों ने भी बढ़चढ़कर संवाद कार्यक्रमों में हिस्सा लेकर खुलकर अपने विचार रखें। इसके बाद भी कन्हैया कुमार की टीम लोगों को प्रेरित करती रही कि वे अपने विचार रखें। उनकी समस्याओं का समाधान किया जायेगा। पूरी समस्याएं सुनने के बाद उत्तरी-पूर्वी दिल्ली संसदीय निर्वाचन क्षेत्र का मेनिफेस्टो जारी किया गया।

Advt

ہزاروں طلبا میں مفت اسٹیشنری کی تقسیم

نئی دھلی (ایس این بی)

سوشل ورکرس کونسل تنظیم کی طرف سے اتوار کو جین بھون میں ایک ہزار سے زیادہ اسکولی طلبا میں مفت اسٹیشنری تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر روپن آنند پرکاش جین نے اپنے صدارتی خطاب کے دوران تقریب میں شریک تمام عظیم شخصیات کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ کونسل کا قیام 1965 میں عمل میں آیا۔ بانیوں کے ذہن میں بچوں کی تعلیم کے حوالے سے یہ درد تھا کہ کچھ بچے اسکولی مواد کی کمی کی وجہ سے اپنی تعلیم مکمل نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس پریشانی کو دیکھتے ہوئے 10-8 لوگوں نے مل کر نئی اور پرانی کتابیں جمع کر کے ضرورت مند بچوں کو دینے کا کام شروع کر دیا تھا اور ان کی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے آج یہ کام کافی آگے بڑھ گیا ہے اور آج ہزاروں اسکولی طلبا کو کتاب، پنسل، قلم اور کاپی و دیگر ضروری سامان تقسیم کیے گئے۔

دہلی یونیورسٹی میں ٹاؤن ہال کانفرنس کا انعقاد

نئی دھلی (ایس این بی)

انڈین نیشنل ٹیچرس کانگریس (انٹیک) نے دہلی یونیورسٹی میں ٹاؤن ہال کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اجلاس میں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ نے شرکت کی اور اعلیٰ تعلیم سے متعلق مختلف امور اور ملک میں تعلیم کی عمومی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ بحث کے لیے اٹھائے گئے اہم مسائل میں این ای ڈی-2020 کو لاحق خطرات، 8ویں پے کمیشن کے اعلان میں تاخیر، پرانی پنشن اسکیم کو بحال کرنے کی فوری ضرورت، تعلیمی اداروں کی مالی امداد میں کمی، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ملازمین کی تنخواہوں میں تاخیر شامل ہیں۔ کانفرنس میں ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر آنند کمار نے بھی خطاب کیا اور کالجوں اور یونیورسٹی کے شعبہ جات کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے سے بات چیت کی۔ قائدین نے اس بات کو یقینی بنایا کہ انڈین نیشنل کانگریس ہمیشہ سرکاری ملازمین کے حقوق کے لیے کام کرے گی۔ قائدین کی موجودگی میں ڈوٹا کے جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر ترویندر چمبک اور ڈاکٹر محمد محسن کی قیادت میں بہت سے نئے اساتذہ نے انٹیک میں شمولیت اختیار کی اور انٹیک اور کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کا عہد کیا۔